السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا یہ جائز ہے کہ جمعہ کے دن خطیب کی آمد سے پہلے ایک شخص کھڑا ہو کر تلاوت کرے۔ جب خطیب آجائے تو تلاوت کرنے والا بیٹھ جائے اور اس کے بعد خطیب خطبہ دے۔ کیا یہ جمعہ کے آداب میں سے ہے یا سنت ہے یا بدعت ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہماری معلومات کے مطابق اس عمل کی دلیل موجود نہیں کہ جمعہ کے دن امام کی آمد سے پہلے شخص کھڑا ہو کر تلاوت کرے اور دوسرے لوگ سنتے رہیں اور جب امام اجائے تو قاری خاموش ہو جائے۔ عبادات میں اصل توقیف ہے (یعنی ہر عمل کے لیے قرآن یا حدیث سے دلیل مطلوب ہے) اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جس نے کوئی ایسا عمل کیا جو ہمارے حکم کے مطابق نہیں تو وہ ناقابل قبول ہے۔'' یہ حدیث امام مسلم نے اپنی کتاب ''صحیح'' میں روایت کی ہے۔

وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیَّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِہِ وَصَحْبِہِ وَسَلَّمَ

اللجنة الدائمۃ، رکن: عبداللہ بن قعود، عبداللہ بن غدیان، نائب صدر: عبدالرزاق عفیفی، صدر: عبدالعزیز بن باز۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلددوم-صفحہ 314

محدث فتویٰ